© rasailojaraid.com

سید کاشف گیلانی

نعت

ان پہ قرباں میں ہوئی جن کو زیارت اُن کی
بخت اُن کا ہے نصیب اُن کا ہے قسمت اُن کی

کیوں نہ اللہ کو مانوں کہ نبی ہیں شاہد
ہر شہادت سے مقدم ہے شہادت اُن کی

ان کی امت کے لئے چن لیا اس امت کو
ناز کرتی ہے بجا طور پہ امت اُن کی

بخش دیتے ہیں خطائیں وہ خطاکاروں کی
عادت اللہ کی جو ہے وہی عادت اُن کی

ان کی صورت پہ میں سو جاں سے فدا ہو جاؤں
کسی صورت نظر آ جائے جو صورت اُن کی

ان کو پہچان کے جس جس نے اطاعت کر لی
عقل اُن کی ہے شعور اُن کا فراست اُن کی

ان کے باعث ہوئی تخلیق جہاں کی ہر چیز
جو بھی دنیا میں ہے سب کچھ ہے بدولت اُن کی

ان کی فرقت میں تڑپتے ہیں جو عاشق دن رات
جان ہی ان کی نہ لے لے کہیں فرقت اُن کی

جن کی فطرت میں صداقت ہو یہ ان سے پوچھو
کتنی نزدیک ہے فطرت کے شریعت اُن کی

سر بہ سجدہ جنہیں دیکھا تھا سدا مسجد میں
بدر میں دیکھ لی دنیا نے شجاعت اُن کی

آپ کے پاؤں کی ٹھوکر میں رہے مال و متاع
عجز سرمایہ ہے اور فقر ہے دولت اُن کی

آخرت میں وہی قربت کے مزے لوٹیں گے
جن کو دنیا میں میسر رہی قربت اُن کی

ایسا انساں کبھی گم رہ نہ ہو گا کاشف
دل سے تسلیم جو کر لے گا قیادت اُن کی

بخاری اکیڈمی کے سٹاک میں آنے والی نئی کتب

* اسیران مالٹا	مولانا سید حسین احمد مدنی	80/=
* سوانح مولانا ابو الکلام آزادؒ	شورش کاشمیری	260/=
* خطبات فاروقی	مولانا ضیاء الرحمن فاروقی	180/=
* نماز تراویح (بیس رکعات)	مولانا بشیر احمد حسینی	40/=
* سوانح مولانا محمد علی جالندھریؒ	مولانا سعید الرحمن علویؒ	100/=

بخاری اکیڈمی، دار بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان فون 511961

© rasailojaraid.com